سوال

موت کے فرشتے کا استہزاء کرنا

جواب

لحمد للہ.

یہ اپنی زبان کی حفاظت کرنا واجب ہے، اس لیے اسے زبان سے کوئی ایسی بات نہیں نکالنی چاہئے جو اللہ کے غضب کا باعث ہو، کیونکہ انسان کوئی اپنی زبان سے ایسی بات نکال دیتا ہے جس کے متعلق اس کا گمان بھی نہیں ہوتا کہ اس کی کوئی وقعت ہوگی اور وہ اس کی ہلاکت اور عذاب کا باعث بن جاتا ہے، اا

ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"بندہ کوئی کلمہ نکالتا ہے جس پر غور نہیں کرتا جس سے وہ آگ میں گر جاتا ہے جو مشرق کے درمیان فاصلہ سے بھی زیادہ ہے"

بر (6477) صحیح مسلم حدیث نمبر (2988).

ترمذی کی روایت میں ہے:

"آدمی کوئی کلمہ کہتا ہے جس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا اور وہ اس کی بنا پر ستر برس تک آگ میں جا گرتا ہے"

بر (2314) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

بلال مزنی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لوئی ایک ایسا کلمہ کہتا ہے جو اللہ کی ناراضگی کا باعث ہوتا ہے، اور وہ اس کے متعلق گمان بھی نہیں کرتا کہ وہ اسے کہاں لے جائیگا، تو اللہ تعالی اس کے باعث قیامت تک ناراضگی لکھ دیتا ہے"

بر (2319) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں صحیح قرار دیا ہے.

بان رکھنا اور ان کی تعظیم اور بزرگی ایمان کے چھ ارکان میں شامل ہوتا ہے، اور پھر موت کا فرشتہ تو وہی کچھ کرتا ہے جو اللہ اسے حکم دیتا ہے، جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور وہی اپنے بندوں کے اوپر غالب وبرتر ہے، اور تم پر نگہداشت رکھنے والے بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں کسی کو موت آپہنچتی ہے اس کی روح ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے قبض کر لیتے ہیں اور وہ ذرا کوتاہی نہیں کرتے الانعام (61).

رشتے تو اللہ کی جانب سے پر حکمت تقدیر کے تم پر مقرر ہیں نہ کہ یہ کوئی دشمنی اور بدلہ لینے یا انتقام کی وجہ سے ہے اللہ تعالی اس سے بلند و بالا اور منزہ ہے اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

کہہ دیجئے تمہیں موت کا فرشتہ فوت کریگا جو تم پر مقرر کیا گیا ہے، پھر تم سب اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤگے السجدۃ (11).

اہل علم نے بیان کیا ہے کہ فرشتوں کے ساتھ استہزاء کرنا یا کسی ایک فرشتے کا استہزاء کفر اور دین اسلام سے خارج ہونا ہے، اس کی دلیل میں یہ آیت پیش کرتے ہیں:

ان سے پوچھیں تو صاف کہہ دینگے کہ ہم تو یونہی آپس میں ہنسی مذاق کر رہے تھے، کہہ دیجئے کہ اللہ اور اس کی آیات اور اس کا رسول ہی ہنسی مذاق کے لیے رہ گئے ہیں؟

تم بہانے نہ بناؤ یقینا تم نے ایمان کے بعد کفر کیا ہے، اگر ہم تم میں سے کچھ لوگوں سے درگزر بھی کرلیں تو کچھ لوگوں کو ان کے جرم کی سنگین سزا بھی دیں گے التوبۃ (65-66).

ن حزم رحمہ اللہ کہتے ہیں:

لنص یہ ثابت ہے کہ جو کوئی بھی اللہ تعالی، یا کسی فرشتے یا کسی نبی (علیہ السلام) یا قرآن مجید کی آیت یا دین کے کسی فریضہ جو کہ سب اللہ تعالی کی آیات ہیں دلیل پہنچ جانے کے بعد استہزاء اور مذاق کریگا تو وہ کافر ہے" انتہی

محلی (142/3).

ان کا یہ بھی کہنا ہے:

لرے، یا اس استہزاء کرے، یا کسی فرشتے پر سب وشتم یا اس کا استہزاء کرے، یا کسی نبی پر سب وشتم کرے یا استہزاء کرے، یا اللہ کی آیات میں سے کسی آیات کے ساتھ استہزاء اور اس پر سب وشتم کرے، سب اسلامی قوانین اور قرآن مجید اللہ کی آیات ہیں تو وہ اس کے ساتھ کافر ہو جائیگا، اور وہ مرتد ہے اس

محلی (413/11).

ر ابن نجیم حنفی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"کسی فرشتے کی عیب جوئی کرنے یا اس کی توہین کرنے سے کافر ہو جائیگا" انتہی

ں: البحر الرائق (131/5).

بعض علماء کرام نے تو یہ بیان کیا ہے کہ اگر کوئی شخص ایسی کلام کرے جس میں صرف استہزاء اور سخریہ محسوس ہو تو وہ کافر ہو جائیگا.

ن نجیم حنفی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"اور وہ کسی دوسرے کو یہ بات کہنے سے بھی کافر ہو جائے گا کہ : میں تجھے اس طرح دیکھتا اور سمجھتا ہوں جیسے کہ موت کا فرشتہ ہو" بعض کے ہاں اور اکثر کے ہاں اس میں اختلاف ہے "انتہی

وت کے فرشتے سے کچھ نہ کچھ استہزاء پایا جاتا ہے، اس لیے آپ کو اس پر توبہ واستغفار کرنی چاہیے، اور اللہ سے معافی طلب کرنی چاہیے، اور آئندہ عزم کریں کہ اس طرح کی بات دوبارہ نہیں کرینگے، اور کلمہ شہادت پڑھ کر اپنے ایمان کی تجدید کریں، اور اعمال صالحہ کثرت سے کریں صدقہ وغیرہ اللہ سبحانہ وتعال

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

بر:111473